سوال

کیاسسرال والوں (ساس اور سسر) کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی بہو کو میکے جانے سے روکیں تاکہ وہ اپنے والدین کے پاس جاکر کچھ وقت کے لیے راحت کرسکے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

بیوی پر اپنے خاوند کی اطاعت واجب اور ضروری ہے ، اور وہی ہے جس کی اطاعت کرنی اس پر لازم ہے ، اگر خاوند اسے میکے جانے کی اجازت دیتا ہے تو پھر ساس اور سسر کے روکنے اور ان کے راضی نہ ہونے کی کوئی اہمیت نہیں ۔

لیکن عورت کو چاہیے کہ وہ خاوند کے والدین کو بھی راضی رکھنے کی کوشش کرے ، اور ان کے ساتھ بھی اچھے معاملات سے پیش آئے اور ان کی مخالفت کرنے کی کوشش نہ کرے ، اس میں اسے اپنے خاوند کے ساتھ زندگی گزارنے کا اچھا ثمرہ ملے گا ۔

اور یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ آپ کی ساس اور سسر کو یہ بات ناگوار لگتی ہو کہ آپ نے ان کے جگر کا ٹکڑا ان سے چھین لیا ہے اور اس وجہ سے وہ آپ کو تنگ کرتے ہوں ، لھذا آپ اس معاملے کو بہت ہی احسن اور اچھے انداز میں اور حکمت کے ساتھ حل کریں ، اور اپنے خاوند اور اس کے والدین کے درمیان آپ مخالفت اور خلیج حائل کرنے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی اس کا سبب بنیں ، بلکہ آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے خاوند کی اس کے والدین کی اطاعت کرنے میں مددگار و معاون ثابت ہوں تاکہ وہ ان کے ساتھ نیکی اور اچھا سلوک کرے ، ان شاء اللہ آپ اس کا پھل اور اچھا نتیجہ اپنی اولاد میں دیکھیں گی ۔

آپ اپنے ساس اور سسر کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کریں اس لیے کہ جس چیز میں بھی نرمی پائی جائے وہ اس کی زینت کو اور بڑھا دیتی ہے ، اور جس سے نرمی چھن جائے اسے وہ بدصورت بنا دیتی ہے ، اگر آپ اپنی ساس اور سسر سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھیں تو آپ کو اللہ تعالی کا فرمان اپنے سامنے رکھنا چاہیے :

برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسا کہ ولی اور دوست ہو فصلت (34) ۔

مزید تفصیل کے لیے آپ المغنی ابن قدامہ (225/7) کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

26898